بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم یکشنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۲۷ ظہور ۱۳۴۶ھش ۱۹ جمادی الاول ۱۳۸۷ھ ۲۷ اگست ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۹۲

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۲۶ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

۔ مکرم قریشی مقبول احمد صاحب اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے امریکہ جانے کے لئے مورخہ ۲۸ کو کراچی سے روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ براستہ لنڈن امریکہ جائیں گے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ آپ کو خیریت سے منزلِ مقصود تک پہنچائے اور بیش از پیش خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

۔ مکرم ڈاکٹر حاجی سید جنود اللہ صاحب سرگودہا ہفتہ عشرہ سے دل کے عارضہ سے شدید بیمار ہیں۔ اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب التزام سے صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(سید بشیر احمد گول بازار ربوہ)

اجتماع انصار اللہ حافظ آباد

ضلع گوجرانوالہ کی مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۲۲ ستمبر بروز جمعۃ المبارک حافظ آباد میں انصار اللہ کا ایک تربیتی اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مرکز کی طرف سے مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف بھی شمولیت فرمائیں گے انشاء اللہ۔ احباب کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی گوناگوں برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس روزنامہ الفضل کو مورخہ ۲۴ اگست ۱۹۶۷ء بوقت فجر دو بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نور الدین صاحب خوشنویس کا پہلا پوتا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے یورپ سے واپس تشریف لانے کے بعد

ربوہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں پہلی نماز جمعہ

حضور نے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اغراضِ سفر کی بہتم بالشان تکمیل پر خطبہ ارشاد فرمایا

نماز جمعہ کے بعد حضور نے بیرونجات سے آئے ہوئے احباب سمیت ہزاروں احباب کو شرفِ مصافحہ بخشا

ربوہ ۲۶ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مورخہ ۲۴ اگست کی شام کو یورپ کے نہایت کامیاب تبلیغی دورہ سے مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لانے کے بعد کل مورخہ ۲۵ اگست کو اہل ربوہ نے حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں پہلی نماز جمعہ ادا کی۔ دور و نزدیک کے شہری اور دیہی علاقوں سے جو ہزاروں احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے ایک روز قبل ربوہ آئے تھے وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے اور خطبہ جمعہ میں حضور کے روح پرور ارشادات سے فیضیاب ہونے کی خاطر مرکز سلسلہ میں ہی مقیم تھے چنانچہ وہ سب احباب بھی نماز جمعہ میں شریک ہوئے مسجد مبارک خطبہ جمعہ شروع ہونے سے بہت پہلے ہی پُر ہو چکی تھی۔ اس لئے کسی قدر بعد میں آنے والے احباب کو مسجد کے باہر ہی نماز ادا کرنی پڑی۔ مسجد کے باہر جانب شرق اور مسجد کے پہلو میں جانب شمال خاصی دور تک صفیں بنی ہوئی تھیں اور سب حضور کی تشریف آوری کے انتظار میں بیٹھے سفرِ یورپ کی نمایاں اور غیر معمولی کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لانے اور ذکر الٰہی کرنے میں مصروف تھے۔

سوا بجے بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ نے مسجد مبارک میں تشریف لا کر خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضور نے سفرِ یورپ کے تعلق میں بعض نہایت ایمان افروز: مبشر خواب اور بعض الہامات سنا کر اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی کہ خدائی بشارات کے مطابق اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت کے ماتحت اس الٰہی سفر کی اغراض نہایت عظیم بالشان طریق پر پایۂ تکمیل کو پہنچیں۔ نصرت کوپن ہیگن میں مسجد نصرت جہاں کے افتتاح کے ذریعہ یورپ بھر میں اسلام کا وسیع پیمانہ پر چرچا ہوا اور اسلام کا پیغام اہل یورپ تک پہنچا۔ بلکہ فرینکفورٹ، زیورک، ہالینڈ، کوپن ہیگن اور انگلستان میں جہاں جہاں بھی حضور تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی تائید و نصرت کے ماتحت ایسا تصرف فرمایا کہ وہاں کے پریس، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ وہاں کے کروڑوں عوام تک یہ انتباہ پورے شرح و بسط کے ساتھ پہنچا دیا گیا کہ یا تو اہل مغرب اسلام قبول کر کے خدا تعالیٰ کی پناہ میں آ جائیں یا پھر ان کا ہولناک تباہی سے دوچار ہونا یقینی ہے۔ ان کے لئے ایک ہی مامن ہے اور ایک ہی جائے پناہ اور وہ ہے اسلام کی عافیت بخش آغوش۔ حضور نے اس ضمن میں پریس ملاقاتوں ریڈیو اور ٹیلی ویژن انٹرویوز اور ان کے نہایت خوشکن اثرات و نتائج سے متعلق بعض نہایت ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ حضور کا یہ روح پرور خطبہ ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے قصرِ خلافت میں واپس تشریف لے جا کر وہاں سوا تین بجے سے پونے چھ بجے تک بیرونجات سے آئے ہوئے اور ربوہ کے مقامی احباب کو شرفِ مصافحہ بخشا۔ پہلے بیرونجات کے احباب کو حضور سے ملاقات کا موقعہ دیا گیا اور پھر اہل ربوہ کو۔ اس طرح ہزاروں احباب کو حضور کی قریب سے زیارت کرنے اور حضور سے مصافحہ کرنے کا شرف حاصل ہوا۔
فالحمد للہ علیٰ ذالک

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ اگست ۱۹۶۷ء

امن کے قیام کیلئے آٹھ اسلامی احکام

(۶)

قانون کی حکومت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنی زیورک کی تقریر میں جو اسلام کے آٹھ احکام برائے قیام امن پیش کئے ہیں۔ ان میں سے تین احکام کی مختصر سی وضاحت ہم الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں کر چکے ہیں۔ آج کی نشست میں ہم چوتھے اسلامی حکم کو لیتے ہیں جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں یہ ہے کہ

"اسلام رول آف لا یعنی قانون کی حکومت کو قائم کرتا ہے۔

یہ دراصل بڑا اہم اصول ہے جس کو آج تمام دنیا تسلیم تو کرتی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس پر عمل بہت کم ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں جتنے فسادات ہوتے ہیں وہ اسی حکم کی خلاف ورزی سے ہوتے ہیں۔ اگر ہر انسان بجائے خود اپنی حق تلفی کی تلافی کرنے کے لئے طاقت استعمال کرنا چاہے۔ تو لازماً نتیجہ فساد ہوتا ہے۔ اس کے خلاف اگر تمام لوگ قانون کے آگے سر خم کر دیں گے۔ تو فساد کا امکان صفر رہ جاتا ہے۔ انسان ایک دوسرے پر زیادتیاں کرتے ہیں اور بعض حکومت کے کارندے بھی غلط کارروائی کرتے ہیں اس کا علاج یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ ہم خود اپنی قوت کے بل پر اس کا تدارک کرنے لگیں۔ کیونکہ جب ہم طاقت استعمال کریں گے۔ تو لازماً فریق ثانی بھی طاقت استعمال کرے گا اور گڑبڑ پیدا ہوگی۔ اس کا صحیح علاج یہ ہے کہ ہم ملکی قانون کی پناہ لیں۔ اور خواہ ہمارے جذبات کتنے بھی بھڑک رہے ہوں بھڑکتی آگ کو اور ہوا نہ دیں۔ اور اگر کچھ نقصان بھی برداشت کرنا پڑے تو پرواہ نہ کریں۔

یہ درست ہے کہ بعض صورتوں میں قانون مقابلہ کی اجازت دیتا ہے۔ جب اپنی ذات اور مال کی حفاظت فوری دفاع کی مقتضی ہو تو قانون خود حفاظتی کی ضرور اجازت دیتا ہے لیکن امن کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ ہم ضرورت سے زیادہ آگے نہ بڑھیں۔ اسلام میں اس اصول کو بڑی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے کہ اگر مجبوراً زیادتی کا جواب مقابلہ سے دینا پڑے۔ تو صرف اس حد تک مقابلہ کی اجازت ہے۔ جس حد تک فتنہ وفساد پوری طور پر رک جائے۔ ذرا سی زیادتی بھی خدا تعالےٰ کے نزدیک قابل گرفت ہے۔

اس کے علاوہ بعض دفعہ ہمیں اپنے دفاعی حقوق ترک کر کے بھی اصلاح کی حد تک مقابلہ سے پرہیز کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ اور کچھ نقصان برداشت کر لینا چاہیئے۔ البتہ ہمیں ایسی صورت میں عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے کا پورا اختیار رہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اسلام فتنہ وفساد سے نہایت سختی سے منع کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم فرماتا ہے۔

اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

یعنی فتنہ قتل سے بھی زیادہ شدید ہے۔ خیال کیجئے کہ ناحق قتل کتنی بڑی برائی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ کسی کا ناحق قتل ایسا ہے جیسا تمام بنی نوع انسان کو قتل کر دینا اب فتنہ کو اللہ تعالےٰ نے ایسے قتل سے بھی شدید تر بتایا ہے

اس کی وجہ صاف ہے کہ کسی کے ناحق قتل میں تو صرف ایک جان کا ضیاع ہوتا ہے۔ مگر فتنہ کی صورت میں نہ صرف بہت سے لوگوں کے قتل کا امکان ہوتا ہے بلکہ ساتھ ہی اور کئی جرائم بھی سرزد ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ مثلاً مال کا ضیاع عزت وعصمت کا ضیاع وغیرہ وغیرہ اور وہ بھی وسیع پیمانہ پر لہذا اللہ تعالےٰ نے فتنہ وفساد کو قتل سے بھی شدید بتایا ہے اور فرمایا ہے کہ اَللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ یعنی اللہ تعالےٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ جو چیز اللہ تعالےٰ کو ناپسند ہے ظاہر ہے کہ وہ بہت بڑا ظلم ہی ہو سکتا ہے۔

یہ تمام برائیاں اسی وقت ختم ہو سکتی ہیں۔ جب انسان قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی بجائے اپنے معاملات اور تنازعات قانون کے مطابق فیصلہ کرنے کی کوشش کریں۔

افسوس ہے کہ آجکل زبان سے تو قانون پسندی کی تعریف کی جاتی ہے۔ مگر بڑی بڑی اقوام بھی قانون کی خلاف ورزی نہ صرف کرتی ہیں بلکہ اس کو اپنی بڑائی کا نشان سمجھتی ہیں۔ کسی کا حق دبا لینا ان کے نزدیک اس لئے مستحسن ہے کہ جس کا حق دبایا گیا ہے۔ وہ طاقت میں زیادتی کرنے والے کا مقابلہ نہیں کر سکتی سیاست میں یہی اصول چل رہا ہے کہ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

کشمیر کے معاملہ ہی کو لے لیجئے۔ بظاہر بھارت نے اس کے ایک بڑے حصہ پر خلاف قانون قبضہ جمایا ہوا ہے۔ اور باوجود یو۔ این او میں معاہدہ کرنے کے بھی کہ کشمیر کے عوام فیصلہ کریں گے۔ بھارت آج تقریباً بیس سال سے طرح طرح کے بہانے بنا کر قانون سے گریز کر رہا ہے۔

قانون کی حکومت جس طرح ملک کے اندر امن کے لئے ضروری ہے اسی طرح بین الاقوامی معاملات میں بھی لازمی ہے۔ مگر جو اقوام اپنے ملک کے اندر تو بڑی آئین پسند ہیں وہ بھی بین الاقوامی معاملات میں جبر کو جائز سمجھتی ہیں۔ حالانکہ دنیا میں امن کے قیام کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اقوام بین الاقوامی سطح پر بھی اس اصول کو تسلیم کریں۔ اگر وہ ایسا کریں تو یقیناً اقوام کے باہمی تنازعات ختم ہو سکتے ہیں اور دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

قطعات

سُنا کے آئے ہیں قرآن اللہُ اکبر
خدا کے تم ہو حدی خوان اللہُ اکبر
چلی ہے مسجدِ نصرت جہاں سے کشتیٔ نوح
ہے رامِ شرک کا طوفان اللہُ اکبر

کراچی سے برسات بھی ساتھ آئی
ترشح برکات بھی ساتھ لائی
جو نازل ہوئی کوپن ہیگن میں رحمت
وہ رحمت کی سوغات بھی ساتھ آئی

تنویر

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا والہانہ استقبال

ریلوے سٹیشن پر احباب سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مختصر دعائیہ خطاب

سٹیشن اور راستے کی قابلِ دید سجاوٹ۔ اہم عمارتوں پر دلکش چراغاں

(۲)

سٹیشن پر استقبال کا رُوح پرور منظر

نہایت ذوق و شوق کے عالم میں قریباً دو گھنٹہ انتظار کرنے کے بعد ٹھیک ۷ بجکر دس منٹ پر جبکہ دن غروب ہو چکا تھا اور سٹیشن روشنی کے خصوصی انتظامات کی وجہ سے جگمگ جگمگ کر رہا تھا دُور سے گاڑی کی روشنی نظر آئی۔ روشنی نظر آنے کی دیر تھی سراپا انتظار ہزاروں احباب میں خوشی و مسرت کی ایک نئی لہر دوڑ گئی اور سارا سٹیشن الحمدللہ الحمدللہ کی زبانوں سے بے اختیار نکلنے والی آوازوں سے گونجنے لگا گاڑی کے سٹیشن کی حدود میں داخل ہوتے ہی تمام فضا علی الترتیب السلام علیکم، اھلاً و سھلاً و مرحبا، اللہ اکبر، اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد، اہلِ مغرب کو کامیاب دعوتِ اسلام مبارک ہو کے پُرجوش نعروں سے گونج اٹھی۔ یہ نعرے پروگرام کے مطابق مکرم قاضی عزیز احمد صاحب نے لاؤڈ سپیکر پر سے لگوائے۔ پُرجوش نعروں کی گونج میں گاڑی سٹیشن پر آکر رُکی۔ حضور پُرنور گاڑی سے باہر تشریف لائے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا اور حضور کو پھولوں کا ہار پہنایا۔ حضور نے آپ کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ ازاں بعد علی الترتیب حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ، محترم سیّد داؤد احمد صاحب قائمقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید، محترم چوہدری محمد صدیق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ، محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور، محترم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد قائمقام نائب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ، محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر نمائندہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور محترم پروفیسر حمیداللہ صاحب قائمقام صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضور کی خدمت میں باری باری حاضر ہو کر حضور کو ہار پہنائے اور مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ حضور کے استقبال کیلئے سٹیشن پر موجود تھے لیکن چونکہ پیرانہ سالی کے باعث کھڑے ہو کر ہار پہنانا آپ کے لئے ممکن نہ تھا اِس لئے آپ کے ارشاد پر آپ کی طرف سے محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال (آمد) نے حضور کو ہار پہنانے کی سعادت حاصل کی۔ اِس دوران ہزاروں ہزار احباب اپنی اپنی جگہ پر احتراماً کھڑے رہے۔

اِس کے بعد حضور امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور استقبال کرنے والے دیگر نمائندہ احباب کی معیت میں سٹیشن کے برآمدہ میں جو پلیٹ فارم سے خاصا اونچا ہے تشریف لائے وہاں حضور کی زیارت سے شرف یاب ہونے پر احباب فرطِ مسرت سے جھوم اُٹھے اور انہوں نے ایک بار پھر اسلامی نعرے بلند کئے۔ حضور نے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"جان سے عزیز احبابِ جماعت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کو ان ایام میں بے انتہا دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اِن دعاؤں کو قبول فرمائے۔ میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔"

اِس مختصر دعائیہ خطاب کے بعد حضور نے ایک دفعہ پھر احباب کو مخاطب کرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ فرمایا۔ اِس پر تمام فضا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کی آوازوں سے گونج اٹھی۔ احباب پر حضور کی زبانِ مبارک سے یہ چند دعائیہ کلمات سُن کر وجد کی سی کیفیت طاری ہو گئی اور وہ اپنی اِس خوش بختی پر فرطِ مسرت سے جھوم اٹھے۔ اُس وقت بہت سے احباب پر رقّت کا عالم طاری تھا اور وہ زیرِ لب دعائیں کرنے میں مصروف تھے۔

اِس کے بعد محترم سید داؤد احمد صاحب نے حضور کی اجازت سے اعلان کیا کہ حضور یہاں سے مسجد مبارک تشریف لے جا کر وہاں مغرب کی نماز پڑھائیں گے اور کل نمازِ جمعہ کے بعد سب احباب کو شرفِ مصافحہ بخشیں گے۔ ازاں بعد حضور محترم امیر صاحب مقامی اور دیگر نمائندہ اصحاب کی معیت میں سٹیشن سے باہر تشریف لا کر قصرِ خلافت جانے کے لئے موٹر کار میں سوار ہوئے۔

سٹیشن سے روانگی اور راستہ میں استقبال کی کیفیت

سٹیشن سے باہر تشریف لا کر حضور نے موٹر کار میں سوار ہونے سے قبل سٹیشن کی بیرونی سڑک کے دورویہ کھڑے ہوئے احباب کی طرف ہاتھ ہلا کر ان کے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ" اور "اھلاً و سھلاً و مرحبا" کے پُرجوش نعروں کا جواب دیا۔ حضور کی کار سٹیشن سے جلوس کی شکل میں روانہ ہوئی۔ حضور کی کار کے آگے آگے دو جیپیں تھیں ان میں سے اگلی جیپ میں مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ بعض خدام کے ہمراہ بیٹھے لاؤڈ سپیکر پر خیر مقدمی نعرے لگواتے جاتے تھے دوسری جیپ کو امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب خود ڈرائیو کر کے اِس امر کی نگرانی فرما رہے تھے کہ نظم و ضبط برقرار رہے اور پورے راستہ پر دورویہ کھڑے ہوئے احباب بسہولت حضور کو خوش آمدید کہنے اور حضور کی زیارت سے مشرف ہونے کی سعادت حاصل کر سکیں۔ اِس کے بعد حضور کی کار تھی اور اس کے عقب میں قافلۂ یورپ کے دیگر اراکین کی کاروں کے علاوہ دیگر احباب کی قریباً چالیس کاریں تھیں۔ نظم و ضبط برقرار رکھنے والے بہت سے خدام حضور کی کار کے ساتھ ساتھ دوڑ رہے تھے اور کچھ سائیکلوں پر سوار تھے۔

حضور کی کار دیگر کاروں کے ہمراہ راستہ میں بنی ہوئی آرائشی محرابوں میں سے گزرتی ہوئی خراماں خراماں آگے بڑھ رہی تھی سڑک کے دورویہ کھڑے ہوئے احباب اور مختلف محلوں کے اطفال جنہوں نے اپنے ہاتھوں میں عَلَم اٹھائے ہوئے تھے باآوازِ بلند السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ، اھلاً و سھلاً و مرحبا، اہلِ مغرب کو کامیاب دعوتِ اسلام مبارک ہو کے نعرے لگاتے جاتے تھے۔ حضور موٹر میں سے ہاتھ ہلا ہلا کر تبسم فرماتے اور وعلیکم السلام کہتے ہوئے جواب دیتے جاتے تھے۔ اُس وقت راستہ میں ایک خاص نظم کے ساتھ کھڑے ہوئے احباب پر خوشی و مسرت کا جو عالم طاری ہوا اور جس جوش و خروش کے ساتھ انہوں نے نعرے لگا لگا کر حضور کو خوش آمدید کہا وہ اپنی نظیر آپ تھا۔ ہر شخص کی نگاہیں اِس اشتیاق کے ساتھ استقبال کے لئے آگے بڑھتی تھیں کہ سب سے پہلے وہی زیارت سے مشرف ہو، اس وقت کی کیفیت بہت ولولہ انگیز تھی۔

حضور کی کار ریلوے سٹیشن کے عقب میں واقع سڑک کے ساتھ ساتھ ہوتی ریلوے کراسنگ پر آئی اور پھر "ایوان محمود"، دفتر وقفِ جدید اور دفتر ٹاؤن کمیٹی کے آگے سے گزر کر گولبازار میں داخل ہوئی۔ اِس سڑک کے ساتھ ساتھ واقعہ تمام مکانات

اور عمارتوں پر احباب نے بجلی کے قمقموں سے چراغاں کا اہتمام کر رکھا تھا اور سارا راستہ جگمگ جگمگ کر رہا تھا۔ گول بازار میں داخل ہوتے ہوئے جب حضور کی کار ایک بہت خوشنما آرائشی محراب میں سے گزری تو اُس آرائشی محراب میں سے حضور کی کار پر گلاب کی پتیوں سے گل پاشی کی گئی۔ سارا گول بازار بجلی کے رنگ برنگ قمقموں سے بقعۂ نور بنا ہوا تھا۔ گول بازار سے حضور کی کار دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور دفاتر تحریک جدید کی درمیانی سڑک پر سے ہوتی ہوئی لجنہ اماء اللہ ہال کے چوک سے شارع مبارک پر مڑی اور پھر مسجد مبارک کے احاطہ میں داخل ہو کر قصرِ خلافت پہنچی۔

احباب احاطہ مسجد مبارک کے اندر بھی راستہ کے ساتھ ساتھ قصرِ خلافت تک کھڑے ہوئے تھے حضور ان سب کے نعروں اور سلام کا جواب دیتے ہوئے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے احاطہ میں پہنچے۔ وہاں جونہی حضور موٹر کار سے اُترے مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے حضور کی خدمت میں دو اطفال لئیق احمد عابد دارالرحمت شرقی (ب) اور عبدالخالق بنگالی دارالصدر غربی (الف) پیش کئے جنہیں کارکردگی کے لحاظ سے نمایاں طور پر ہونہار طفل قرار دیا گیا تھا۔ ان دونوں اطفال نے حضور کی خدمت میں پھولوں کے دو خوشنما گلدستے پیش کئے۔ ان گلدستوں پر یہ شعر لکھا ہوا تھا ؎

مبارک صد مبارک میرے آقا سفرِ یورپ ہو
خدا نے کامیابی سے نوازا ہے مبارک ہو

حضور نے ازراہِ شفقت یہ گلدستے قبول فرماتے ہوئے ان دونوں اطفال کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔

نمازِ مغرب کی باجماعت ادائیگی

دریں اثناء احباب شہر میں سے سمٹ سمٹ کر مسجد مبارک میں آ جمع ہوئے تھے۔ چنانچہ حضور موٹر سے اُترنے کے بعد قصرِ خلافت کے اندر تشریف لے جانے کی بجائے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور بعض دیگر احباب کی معیت میں سیدھے مسجد مبارک تشریف لے گئے اور وہاں مغرب کی نماز پڑھائی۔ چنانچہ حضور کے ربوہ پہنچنے کے معاً بعد ہزاروں احباب کو حضور کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی سعادت میسّر آئی۔ اسی شام دارالضیافت کی طرف سے مستحقین میں خاص کھانا تقسیم کیا گیا۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے سب احباب کو باآوازِ بلند السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہا اور پھر حضور قصرِ خلافت کے اندر تشریف لے گئے جس کے بعد احباب اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے ہوئے گھروں کو واپس لوٹے۔

حضور کے ہمراہ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر نیز آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ سیدہ طیبہ بیگم صاحبہ بھی ربوہ واپس تشریف لے آئی ہیں اور اسی طرح قافلہ کے باقی دو ارکان مکرم چوہدری محمد علی صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اور مکرم عبدالمنان صاحب دہلوی بھی۔ مزید برآں مرکزی وفد کے اراکین محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل، محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ اور محترم میاں غلام محمد صاحب اختر نیز وہ امرائے اضلاع جو حضور کے استقبال کے لئے کراچی گئے تھے اور جن میں محترم خان شمس الدین خاں صاحب امیر جماعتِ احمدیہ پشاور بھی شامل تھے اسی گاڑی سے ربوہ واپس آئے۔

چراغاں کا دلکش منظر

رات کو دیر تک ربوہ کے گلی کوچوں بازاروں اور علی الخصوص گول بازار میں رونق رہی۔ قریباً سارا شہر چراغاں کی روشنی سے جگمگ جگمگ کر رہا تھا۔ یوں تو محلوں کی گلیوں اور سڑکوں پر بجلی کی روشنی کا اہتمام تھا اور بہت سے احباب نے اپنے گھروں کی چھتوں پر بھی دیئے جلا کر چراغاں کیا تھا لیکن دفاتر تحریک جدید، جامعہ احمدیہ، "ایوانِ محمود"، مسجد مبارک، دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن، دفاتر صدر انجمن، وقفِ جدید، ہال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ، نصرت گرلز کالج اور ہائی سکول اور ان میں سے بھی علی الخصوص دفاتر تحریک جدید، جامعہ احمدیہ، ایوانِ محمود اور گول بازار کی روشنی کی بات ہی اور تھی۔ مزید برآں ربوہ کی ملحقہ پہاڑیوں کی چوٹیوں پر آگ جلا کر بلندی پر بھی روشنی کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہ آگ رات کو دیر تک روشن رہی اور چراغاں کے منظر کی دلکشی کو دوبالا کرتی رہی۔ احباب اور بچے دیر تک شہر کے مختلف حصّوں میں جہاں روشنی کا خصوصی اہتمام تھا گھوم پھر کر چراغاں کا لطف اٹھاتے رہے۔ سب خوش تھے اور خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے کیونکہ بقول حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ ؎

ہو گئی دُور غمِ ہجر کی کلفت ساری
للہ الحمد کہ اللہ کا احساں ہے وہی
پھر مرے بادہ گسار و وہی ساقی آیا
مے وہی جام وہی مجلسِ رنداں ہے وہی

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کے اِس تاریخی سفر یورپ کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور ہمیں خلافت کے ساتھ دلی طور پر وابستہ رہنے اور نسلاً بعد نسلٍ اِس وابستگی کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا غلبۂ اسلام کا دن قریب سے قریب تر آئے اور ہم حضور کے عہدِ مبارک میں ہی اسلام کو پورے کرۂ ارض پر غالب آتا دیکھیں۔ آمین اللّٰھم آمین

عہدیداران انصار اللہ کی فوری توجہ کیلئے
ضروری اعلان

انسپکٹران انصار اللہ کی رپورٹوں اور بعض خطوط کی واپسی سے یہ پتہ چلتا ہے کہ انصار اللہ کے بعض عہدیداران ترک سکونت، تبادلہ یا کچھ عرصہ باہر سفر کی صورت میں اس کی اطلاع مرکز میں نہیں بھجواتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مرکز سے مسلسل ان کے نام ڈاک جاتی رہتی ہے مگر اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا جس کی وجہ سے نہ صرف سلسلہ کا روپیہ ضائع ہوتا ہے بلکہ جواب نہ آنے کی صورت میں مرکز کو پریشانی بھی ہوتی ہے اور کام کا نقصان بھی ہوتا ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ انصار اللہ کے تمام عہدیداران سے خواہ وہ ناظم ہوں یا زعیم درخواست کی جاتی ہے کہ جب بھی وہ اپنی مجلس سے باہر جائیں خواہ تھوڑے عرصہ کے لئے ہی جائیں اسکی اطلاع ضرور مرکز کو دیں نیز مرکز کی منظوری سے اپنا قائمقام مقرر کروائیں اس سے ایک تو کام چلتا رہیگا اور دوسرے مرکز کو پریشانی نہیں اٹھانی پڑے گی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

"کامراں کامگار آتا ہے"

دین کا شہریار آتا ہے — صاحبِ افتخار آتا ہے
جس سے زندہ ہے رُوحِ دنیا و دیں — آج وہ تاجدار آتا ہے
صبح روشن ہوئی ہے جلووں سے — مہرِ ظلمت فگار آتا ہے
آج ہے چار سُو یہی چرچا — ناصرِ ذی وقار آتا ہے
پیش قدمی کو ہے بہارِ چمن — نازشِ صد بہار آتا ہے
سُونا سُونا چمن ہے جس کے بغیر — حق کا وہ جاں نثار آتا ہے
دے کے پیغامِ حق کلیسا کو — کامراں کامگار آتا ہے
جان و دل سے ہے جو ہمیں محبوب — جس کو ہم سے ہے پیار! آتا ہے
اہلِ ربوہ ہیں جس سے ملنے کو — بے کل و بے قرار آتا ہے
جس کے ہیں خلق خلقِ قرآنی — وہ دُرِّ شاہوار آتا ہے
ناصرِ دیں حافظِ قرآں — حق کا آئینہ دار آتا ہے
تُو بھی طاہر دعائیں لے بڑھ کر — وقت کیا بار بار آتا ہے

(مبشر احمد طاہر اف نیروبی)

مژدہ باد! اہلِ چمن قافلہ سالار آیا

مژدہ باد! اہلِ چمن قافلہ سالار آیا
پرچمِ ملّتِ احمدؐ کا علم دار آیا

منتظر دیدۂ و دل جس کیلئے تھے شب روز
محفلِ دیدۂ و دِل میں وُہی دلدار آیا

در و دیوار پہ طلعت کی شعائیں پھوٹیں
بامِ افلاک پہ خورشیدِ ضیا بار آیا

وادی و کوہ میں گلبانگِ سعادت گونجی
کشتِ ویراں کے لئے ابرِ گہربار آیا

دِلِ خوابیدہ سنبھل۔ جانِ مسیحا نفساں
اپنے دامن میں لئے دولتِ بیدار آیا

ارضِ تثلیث پہ توحید کا پرچم باندھا
کرکے یوروپ کے مکینوں کو خبردار آیا

دل کہ اب مائلِ پرواز ہُوا چاہتا ہے
اک نئے دَور کا آغاز ہُوا چاہتا ہے

عبدالسلام اختر ایم اے

مراجعتِ امام ایدہ اللہ

ہمیں جس کا تھا انتظار آگیا — مرے شہر کا شہریار آگیا
گیا تھا جلو میں دعاؤں کے جو — بتائیدِ پروردگار آگیا

طرب خیز ہے کس قدر یہ سماں — مسرّت ہے چہروں پہ سب کے عیاں
خوشی کے ترانوں میں ہیں یکزباں — زن و مرد و اطفال و پیر و جواں
زمیں پر یوں کرتا ہے رشک آسماں — چراغاں میں خود آملی کہکشاں

اُٹھو پھر کہ وقتِ قیام آگیا — وہ جانِ جہاں وہ امام آگیا
شبِ ہجر کی ظلمتیں چھٹ گئیں
ستاروں میں ماہِ تمام آگیا

راجہ نذیر احمد ظفر ربوہ

خدا کے فضل سے آخر وہ کامراں آئے

مرے خیالوں میں اکثر وہ گل فشاں آئے
نہالِ گلشنِ احمدؐ کے باغباں آئے

اُڑا کے فتح کا پرچم دیارِ مغرب میں
خدا کے فضل سے آخر وہ کامراں آئے

اُٹھے ہیں ہاتھ دعاؤں کو لاکھوں انساں کے
جلوہ میں لے کے وہ مژدۂ جاوداں آئے

خدا کے حکم تو ٹلتے نہیں ہیں دُنیا میں
یہ اور بات ہے رستہ میں امتحاں آئے

ظہورِ مہدیٔ دَوراں کے عین وعدہ پر
مسیحِ وقت جو آئے تو قادیان آئے

عبداللطیف ظہور راولپنڈی

منتظر آج ربوہ کا ہر اک پیر و جواں

منتظر ہے آج ربوہ کا ہر اک پیر و جواں
ہیں نگاہیں ڈھونڈتیں وہ چاند کب دیکھیں یہاں

ہر گلی کوچہ میں باتیں کر رہے ہیں لوگ سب
لا رہے ہیں حضرتِ اقدس یہاں تشریف اب

شادمانی ہے دلوں میں ہر زباں ہے نغمہ خواں
میرے آقا آرہے ہیں کامیاب و کامراں

جو جدائی کی اداسی تھی دلوں پہ چھا رہی
آپ کی آمد سے ہر دل کی کلی لہرا گئی

اِک نظر سب دیکھنے کو ہیں تیرے سب بیقرار
سخت بے چینی سے ہم سب کر رہے ہیں انتظار

جلد آئیں میرے آقا دل ہمارے ہیں اداس
دین کی باتیں سنائیں تا بجھے ہر دل کی پیاس

عرض کرتا ہے یہ مؤمن اپنے مولیٰ کے حضور
ہر قدم پر میرے آقا کی مدد کرنا ضرور

[illegible]

عہدیداران انصار اللہ کی فوری توجہ کیلئے ضروری اعلان

انسپکٹران انصار اللہ کی رپورٹوں اور بعض خطوط کی واپسی سے یہ پتہ چلتا ہے کہ انصار اللہ کے بعض عہدیداران ترک سکونت ۔ تبادلہ یا کچھ عرصہ باہر سفر پر رہنے کی صورت میں اس کی اطلاع مرکز میں نہیں بھجواتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مرکز سے مسلسل ان کے نام ڈاک جاتی رہتی ہے مگر اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا جس کی وجہ سے نہ صرف سلسلہ کا روپیہ ضائع ہوتا ہے بلکہ جواب نہ آنے کی صورت میں مرکز کو پریشانی بھی ہوتی ہے اور کام کا نقصان بھی ہوتا ہے اس اعلان کے ذریعہ انصار اللہ کے تمام عہدیداران سے خواہ وہ ناظم ہوں یا زعیم درخواست کی جاتی ہے کہ جب بھی وہ اپنی مجلس سے باہر جائیں خواہ تھوڑے عرصہ کے لئے ہی جائیں اس کی اطلاع ضرور مرکز کو دیں نیز مرکز کی منظوری سے اپنا قائمقام مقرر کر دیں۔ اس سے ایک تو کام چلتا رہے گا اور دوسرے مرکز کو پریشانی نہیں اٹھانی پڑے گی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اخوت و محبّت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

اللہ تعالےٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر قسم کے ہزل اور تمسخر سے مطلقاً کنارہ کش ہو جاؤ کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالےٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو۔ اور اس کی اطاعت میں واپس آجاؤ اللہ تعالےٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے اس سے بچنے والے وہی ہیں جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اوّل ص۲۶۶ ،۲۶۷)

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

طلباء جامعہ احمدیہ متوجہ ہوں

جامعہ احمدیہ کے جملہ طلباء کی آگاہی کے لئے یہ اعلان ہے کہ موسمی تعطیلات کے بعد جامعہ احمدیہ ۱۷ ستمبر کو کھل رہا ہے اور اس وقت جامعہ کھلتے ہی تمام طلباء کا حسب دستور ترجمہ قرآن۔ صرف اور نحو کا امتحان ہوگا۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ

پرچے جلد واپس بھجوا دیں

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات ۱۸ اگست کو منعقد ہو چکے ہیں لیکن تا حال بہت کم مجالس کی طرف سے جوابی پرچہ جات واپس موصول ہوئے ہیں۔ لہٰذا جملہ قائدین و ناظمین اطفال سے درخواست ہے کہ وہ جوابی پرچے جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔ نیز علمی حصہ کے خادم بھی مکمل کر کے پرچوں کے ہمراہ بھجوا دیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

بقا کی خواہش اور اُس کی تکمیل کا ذریعہ

آئندہ آنے والی نسلوں میں اپنے نام کو اچھے رنگ میں قائم رکھنے کے لئے انسان مختلف طریقے اختیار کرتا ہے مثلاً بعض کنوئیں کھدوا دیتے ہیں۔ بعض یتیم خانے وغیرہ بنوا دیتے ہیں۔ لیکن ہمارے زمانہ میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ذریعہ تحریک جدید کا جو نظام جاری کیا گیا ہے اس میں شمولیت سے بقا کی خواہش بہترین رنگ میں پوری ہو سکتی ہے جیسا کہ ایک موقع پر حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا :۔

"یاد رکھو خدمت دین کے مواقع بار بار میسر نہیں آیا کرتے۔ نسلیں مٹ جاتی ہیں مگر وہ لوگ جنہوں نے خدا تعالےٰ کے دین کے لئے قربانیاں کی ہوتی ہیں ان کے نام زمانہ نہیں مٹا سکتا نہ اُس ثواب کو مٹا سکتا ہے جو انہیں اللہ تعالےٰ کی طرف سے ملنے والا ہے۔"

اللہ تعالےٰ جملہ وعدہ کنندگان تحریک جدید کو ۳۱ اکتوبر سے پہلے پہلے ایفاء عہد کی توفیق عطا فرمائے تا وہ حضور رضی اللہ عنہ کی مذکورہ بالا خوشخبری کے وارث بنیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

چندہ اشاعت لٹریچر انصار اللہ

مجلس کے لازمی چندوں میں سے ایک چندہ اشاعت لٹریچر ہے جس کی شرح صرف ایک روپیہ سالانہ فی رکن ہے۔ یہ بات آپ سے مخفی نہیں ہو سکتی کہ اتنی قلیل شرح کا چندہ اگر ہر فرد باقاعدگی سے ادا نہ کرے تو اشاعت کے سلسلہ میں جو کام ہو رہا ہے وہ احسن طریق پر سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔ مجلس کو ہر سال ماہنامہ کی امداد کے لئے ایک بڑی رقم بطور امداد دینا پڑتی ہے۔ اگر یہ امداد بند کر دی جائے تو یہ رسالہ جو خدا تعالےٰ کے فضل سے نہایت مفید کام کر رہا ہے اس کی اشاعت میں دشواریاں پیدا ہو جائیں گی۔ ہر رکن سے درخواست ہے کہ وہ اپنا اس سال کا چندہ اشاعت لٹریچر ایک دفعہ ہی ادا کر کے اس فرض سے سبکدوش ہو جائیں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میری باجی امۃ الکریم نے ایم اے انگلش پاس کرنے کے بعد اس سال بی ایڈ کا امتحان نمایاں فسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ یہ کامیابی بابرکت کرے۔ نیز میری دوسری باجی امۃ العزیز نے ایم اے جغرافیہ فائنل کا امتحان دیا ہوا ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔ (فلاح الدین ابن ملک فتح محمد وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

۲۔ مکرم چوہدری عبد الحق صاحب الٰہی پارک مصری شاہ لاہور کا اکلوتا بچہ عزیزم طاہر محمود عمرہ سال کی ایک ٹانگ پر ایک جلدی بیماری ہے جس کی وجہ سے عزیز کے والدین بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عزیز کی اس بیماری کو دور فرمائے اور عزیز کو صحت والی لمبی عمر دے کر خادم دین اور اپنے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

۳۔ خاکسار کی بچی نعیمہ عمر ڈیڑھ سال سخت بیمار ہے۔ احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ اللہ تعالےٰ بچی کو صحت کاملہ دی جلد عطا فرماوے۔

(خاکسار محمد لطیف کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

احباب جماعت ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

کوٹھی برائے فروخت

ایک عدد کوٹھی محلہ دار البرکات نزد تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ جو ایک ہال کمرہ۔ دو سٹور۔ چار بڑے کمرے باورچی خانے۔ غسلخانے بیت الدعا۔ اور دو عدد بیت الخلاء کے علاوہ دو برآمدوں پر مشتمل ہے۔ برائے فروخت موجود ہے۔ خواہشمند احباب درج ذیل پتہ پر خط و کتابت کر سکتے ہیں یا خود ملاقات کر کے قیمت کا تصفیہ کر سکتے ہیں۔ حکیم سراج الدین احمد فضلی دواخانہ اندرون بھاٹی گیٹ لاہور

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر ایوب کی تقریر

چٹاگانگ ۲۵ اگست۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ ان کی حکومت عام آدمی کو کم سے کم مدت میں زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانا چاہتی ہے اور اس مقصد کے پیش نظر ملکی ترقی کی رفتار تیز کرنے میں مصروف ہے۔ وہ چٹاگانگ میں پاکستان کے پہلے فولاد کے کارخانے کے افتتاح کے موقع پر تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ قوم مشکلات اور دشواریوں کے باوجود ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے اور فولاد کا کارخانہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

صدر ایوب نے کل اس اعلان کے ساتھ مشرقی پاکستان میں ملک کے پہلے فولاد کے کارخانہ کا افتتاح کیا اور کہا کہ حکومت مشرقی پاکستان کی ترقی کی رفتار تیز تر کر رہی ہے۔ تاکہ اسے اقتصادی لحاظ سے مغربی پاکستان کے ہم پلہ بنا دیا جائے گا۔

صدر ایوب نے اپنی تقریر میں کہا کہ انہیں پاکستان کے پہلے فولاد کے کارخانہ کا افتتاح کر کے انتہائی مسرت ہوئی ہے اور اس مسرت کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ یہ کارخانہ مشرقی پاکستان میں قائم ہوا ہے انہوں نے کہا کہ میری حکومت کا شروع ہی سے یہ مقصد رہا ہے کہ مشرقی پاکستان میں ترقی کی رفتار تیز کر کے دونوں صوبوں کے درمیان جلد سے جلد اقتصادی مساوات قائم کی جائے۔ اسی پالیسی کو اپناتے ہوئے پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن اور بعض دوسرے ترقیاتی اداروں کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ اس کے علاوہ بعض نئے ادارے قائم کئے گئے اور ان تمام اداروں کو زیادہ سے زیادہ رقوم مہیا کی گئیں۔ حکومت کی یہ پالیسی کامیاب رہی ہے اور اس کے پیداواری نتائج بہت اطمینان بخش ہیں۔ گذشتہ چند سالوں سے اس صوبہ کی بڑی صنعتوں میں سرمایہ کاری کی شرح بھی حوصلہ افزا ہے۔

زراعت کے جدید طریقے

چٹاگانگ ۲۵ اگست۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ تیسرے منصوبہ کو زور شور سے عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔ اس منصوبہ میں زراعت اور ان صنعتوں کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے جن سے پیداوار بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک کو خوراک میں خود کفیل بنانے کا تہیہ کر چکی ہے۔ کیونکہ ہم غلہ درآمد کرنے میں کثیر زرمبادلہ صرف نہیں کر سکتے جو بہت مشکل سے کمایا جاتا ہے۔ صدر محمد ایوب خان گورنمنٹ ہاؤس چٹاگانگ میں ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو خوراک میں خود کفیل بنانے کے لئے ضروری ہے کہ کاشتکار زراعت کے جدید ترین طریقے اختیار کریں۔ عمدہ قسم کے بیج، مصنوعی کھاد استعمال کریں۔ اور آبپاشی کی تمام سہولتوں سے فائدہ اٹھائیں۔ صدر ایوب نے کہا کہ ملک کو خوشحال بنانے کے لئے جانفشانی سے محنت کرنے کی ضرورت ہے۔

شاہ ایران اور صدر جانسن میں بات چیت

نیویارک ۲۵ اگست۔ امریکہ ایران کو ایف ۴ فینٹم طیاروں کا ایک اور سکواڈرن دینے پر رضامند ہو گیا ہے۔ اس معاہدے کے طے ہو جانے کے بعد یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ شاہ ایران اور صدر جانسن کے درمیان بات چیت ٹھیک طرح کامیاب رہی ہے طیاروں کی فراہمی اگلے سال شروع ہو جائے گی۔ یہ انکشاف کل یہاں نیویارک ٹائمز نے واشنگٹن سے نامہ نگار ہیڈرک سمتھ نے باخبر ذرائع سے بتایا ہے کہ ایران طیاروں کے لئے چار کروڑ ڈالر امریکہ کو ادا کرے گا یہ دنیا کے جدید ترین طیارے ہیں۔ ان کی رفتار ۱۵۰۰ میل فی گھنٹہ ہے اور امریکہ ویت نام کی جنگ جیتنے کے لئے آج کل انہی طیاروں کو استعمال کر رہا ہے۔

عربوں اور اسرائیل کا تنازعہ

واشنگٹن ۲۵ اگست۔ شاہ ایران اور صدر جانسن نے اس بات پر زور دیا ہے کہ عربوں اور اسرائیل کا تنازعہ اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق طے کیا جانا چاہئے۔ یہ بات ایک مشترکہ اعلامیہ میں کہی گئی جو شاہ ایران کے دورہ امریکہ کے اختتام پر واشنگٹن اور تہران سے جاری کیا گیا ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ دونوں رہنما مشرق وسطیٰ کی صورت حال کے سلسلہ میں قریبی رابطہ قائم رکھیں گے۔ وہ اس بات پر بھی متفق ہو گئے کہ ویت نام میں کشیدگی بڑھانے سے گریز کرنا چاہئے۔ اور یہ مسئلہ جنیوا کنونشن کے اصولوں کے تحت حل ہونا چاہئے۔ ایران امور کے تحت ویت نامی عوام کو اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کرنے کا حق ملنا چاہئے۔

برطانوی سفارتی عملہ واپس بلا لیا جائیگا

لندن ۲۵ اگست۔ برطانیہ نے پیکنگ میں متعین اپنے سفارتی عملہ کے متعلقین کو واپس بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔

عرب ممالک کا برطانوی بنکوں میں سرمایہ

بیروت ۲۵ اگست۔ خرطوم میں ہفتہ کے روز شروع ہونے والی عرب وزرائے خارجہ کی کانفرنس یہ سفارش کرے گی کہ عرب ممالک برطانوی بنکوں سے اپنی رقم نکلوا لیں یہ رقم ۵۵ کروڑ پونڈ یا تقریباً ۱۱ ارب روپے ہے یہ اقدام عرب اسرائیل جنگ کے دوران مخاصمانہ رویہ کی وجہ سے کیا جا رہا ہے

بغداد میں خزانہ اور تیل کے عرب وزراء نے بھی یہ سفارش کی تھی اس پر عمل ہو گیا تو برطانیہ کی ادائیگیوں کا توازن بگڑ جائے گا اور ملک سخت بحران میں مبتلا ہو جائے گا۔

برطانوی بنکوں میں عرب ممالک کا سرکاری سرمایہ ۷۰ کروڑ پونڈ اور نجی سرمایہ ۳۰ کروڑ پونڈ ہے۔ اس میں سے صرف ۵۵ کروڑ پونڈ نکلوانے کی تجویز زیر غور ہے۔ باقی رقم کے مستقبل کے بارے میں فی الحال کچھ پتہ نہیں چل سکا۔

مغربی جرمنی اور پاکستان میں فنی امداد کا معاہدہ۔

اسلام آباد ۲۵ اگست۔ مغربی جرمنی اور پاکستان کے درمیان کل یہاں ایک معاہدہ پر دستخط ہو گئے جس کے تحت مغربی جرمنی پاکستان کے ترقیاتی کاموں کے لئے ماہرین سامان اور تربیتی سہولتیں فراہم کرے گا۔ معاہدہ پر پاکستان کی طرف سے اور اقتصادی ڈویژن کے قائم مقام سیکرٹری مسٹر ایم اسماعیل اور مغربی جرمنی کی طرف سے جرمن سفیر مسٹر گنتھر شل نے دستخط کئے۔

پیرزادہ کی مصری رہنماؤں سے بات چیت

قاہرہ ۲۵ اگست۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر شریف الدین پیرزادہ نے کل قاہرہ میں متحدہ عرب جمہوریہ کے اعلیٰ حکام سے بات چیت کی۔

مسٹر پیرزادہ نے جن رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں ان میں صدر ناصر کے مشیر خصوصی ڈاکٹر محمود فوزی اور وزیر خارجہ مسٹر ریاض شامل ہیں۔ مسٹر پیرزادہ کل بھی مصری وزیر خارجہ سے دو گھنٹے تک بات چیت کرتے رہے۔ دونوں رہنماؤں نے اسرائیل کی حالیہ جارحیت سے پیدا ہونے والے اثرات ختم کرنے کے لئے نئے اقدامات کا جائزہ لیا ہے۔

الفترہ ۲۵ اگست منظرالی میں امریکی ہوائی اڈہ کا اڈہ ترک فوج کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

ولادت

محترم شیخ خادم حسین صاحب ریٹائرڈ سیکشن آفیسر (جو آج کل دفتر وقف عارضی میں آنریری کام کر رہے ہیں) کو مورخہ ۱۶/۸ کو اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور مقبول بارگاہ ایزدی بنائے آمین

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

درخواستِ دُعا

خاکسار کے ماموں زاد بھائی چوہدری سردار محمد صاحب نمبردار ساکن کریوالہ ضلع شیخوپورہ گو ہماری جماعت میں شامل نہیں لیکن جماعت کے ساتھ بڑی عقیدت رکھتے ہیں۔ آج کل ان کو زمین کے سلسلہ میں اہم دشواریوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی ہے کہ احمدی احباب ان دشواریوں کو دور ہونے کے لئے دعا فرما دیں۔

(خاکسار محمد اسماعیل دیالگڑھی مربی انچارج لائلپور)

ضرورت ہے

مغربی و مشرقی پاکستان کے ہر چھوٹے بڑے شہر میں ہمیں اپنے تیار کردہ ریڈی میڈ ملبوسات کی فروخت کے لئے ایماندار اور ذمہ دار فل یا پارٹ ٹائم ایجنٹوں کی ضرورت ہے محنتی اور دیانتدار افراد کے لئے معقول آمدنی کے مواقع ہیں۔ تفصیلات کیلئے لکھیں،

پرنس گارمنٹ انڈسٹریز مینوفیکچررز اینڈ سپلائرز
ممتاز منزل مین روڈ۔ لیاقت آباد کراچی ۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا انگلستان کے احمدی احباب سے ضروری خطاب

انگلستان کے احمدی احباب کو فضل عمر فاؤنڈیشن میں نمایاں حصہ لینا چاہیئے!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۸ اگست کے خطبہ جمعہ میں جو مسجد لندن میں ارشاد فرمایا۔ انگلستان کے احمدی احباب کو فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک میں نمایاں حصہ لینے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں آپ کو فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ مکرم و محترم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے اپنی پیرانہ سالی کے باوجود اس ضمن میں بڑی محنت سے کام کیا ہے اور بہت سے دوستوں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف توجہ کی ہے۔

اگر احمدی مستورات ڈنمارک کی مسجد کا تمام خرچ برداشت کر سکتی ہیں تو میں نہیں سمجھ سکتا کہ انگلستان کے احمدی بھائی فضل عمر فاؤنڈیشن میں کیوں اس رقم سے کم چندہ پیش کریں۔ جو احمدی بہنوں نے ڈنمارک کی مسجد کے لئے دی ہے۔

میں محبت و پیار کی ایک مثال آپ کے سامنے رکھتا ہوں ایک دن دفتر نے ملاقات کے پروگرام کے دوران مجھے اطلاع دی کہ ایک بزرگ دوست گجرات سے آئے ہیں اور آپ سے ملنا چاہتے ہیں وہ اتنے ضعیف اور بوڑھے ہیں کہ سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتے۔ میں نے پیغام بھجوایا کہ اگر وہ سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتے تو میں خدا تعالیٰ کے فضل سے نیچے اتر سکتا ہوں۔ میں سیڑھیاں اتر کے ان کے پاس گیا وہ کھڑے ہو گئے اور کانپتے ہوئے ہاتھوں سے انہوں نے اپنی جیب یا دھوتی کی گرہ سے ایک رومال نکالا اسے کھول کر مجھے ۱۰۱/- روپے دیئے کہ یہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا چندہ ہے۔ میں گجرات سے چل کر صرف یہی چندہ دینے آیا ہوں۔

ایک غریب آدمی جس کی ساری پونجی شاید یہی تھی وہ حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت میں گجرات سے چل کر ربوہ آ کر وہ رقم پیش کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جہاں دعوائے محبت ہو وہاں اس کے مطابق عمل بھی ہونا چاہیئے۔ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو۔ مولوی قدرت اللہ صاحب ۲۰ ستمبر تک ابھی یہاں ٹھہریں گے۔ آپ فاؤنڈیشن کی طرف توجہ کریں!"

شیخ مبارک احمد
(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

Digitized by Ahmadiyya Library Rabwah

چھٹا علاقائی اجتماع خدام الاحمدیہ پشاور ڈویژن

پشاور و ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژنز کی مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کا چھٹا علاقائی اجتماع مورخہ یکم ۲، ۳ ستمبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار ہونا قرار پایا ہے۔ امید ہے کہ اس تقریب میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ بھی شمولیت فرمائیں گے۔

علاقہ کے تمام خدام اور اطفال کو اس بابرکت تقریب میں شامل ہو کر فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ احمدی والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اجتماع میں بھیجنے کا مناسب انتظام فرما کر خدام الاحمدیہ سے تعاون کریں!"

(مسعود احمد قائد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ پشاور ڈویژن)

خیبر میڈیکل کالج اور انجینئرنگ کالج پشاور میں داخلہ

پشاور یونیورسٹی کے انجینئرنگ کالج، خیبر میڈیکل کالج اور فارمیسی کالج کے داخلہ کے لئے آخری تاریخ ۷ ستمبر تک بڑھا دی گئی ہے۔ جن طلباء نے ان کالجوں میں داخلہ لینا ہو وہ ۷ ستمبر تک چھپے ہوئے فارموں پر درخواستیں متعلقہ کالجوں کے پرنسپل کے نام ارسال کر دیں!"

(قائد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ پشاور ڈویژن)

مشرقی پاکستان صنعتی اور زرعی شعبے میں زبردست ترقی کر رہا ہے

غذائی بحران پر قابو پا لیا گیا۔ لاہور کے ہوائی اڈے پر صدر کا بیان

لاہور ۲۶ اگست۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ ملک میں خوراک کی صورت حال تسلی بخش ہے۔ زرعی ترقی کے سلسلے میں اعلیٰ بیج اور کھاد کے استعمال کا رجحان بڑھ رہا ہے اور توقع ہے کہ ایک سال کے بعد ملکی پیداوار کی بنیاد پر خوراک کے مسئلے پر قابو پا لیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بات کل ڈھاکہ سے راولپنڈی جاتے ہوئے لاہور کے ہوائی اڈے پر اپنے مختصر قیام کے دوران اخبار نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔

صدر ایوب نے مشرقی پاکستان کے دورے کے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ وہاں کسانوں اور مزدوروں میں بیداری پیدا ہو گئی ہے۔ صوبہ میں صنعتی ترقی کی رفتار تیز ہے اور زرعی شعبہ نمایاں ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مفاد پرست سیاست دان قومی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ یہ سیاست دان لوگوں کو اگر ان کے حال پر چھوڑ دیں تو قوم جلد ترقی کر سکتی ہے انہوں نے بتایا کہ اس قسم کے سیاستدان بہت بڑا مسئلہ بن چکے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مشرقی پاکستان میں صنعتی ترقی کی وجہ سے روزگار کا مسئلہ بڑی حد تک حل ہو گیا ہے۔ مزدوروں کی اقتصادی حالت بہتر ہو گئی ہے۔ ایک مزدور کو یومیہ چار روپے اُجرت ملتی ہے اور وہ دو وقت روٹی پیٹ بھر کر کھاتا ہے۔ دیہی علاقوں میں حکومت کی زرعی پالیسی سے زراعتی میدان میں کافی ترقی ہوئی ہے۔ کاشتکار عمدہ بیج اور کھاد استعمال کرتے ہیں جس سے پیداوار کے تناسب میں اضافہ ہو گیا ہے

صدر ایوب نے بتایا کہ انہوں نے مشرقی پاکستان میں لوگوں کی بھاری تعداد سے ملاقات کی دیہاتی علاقوں میں ترقی کا جائزہ لیا ہے زرعی فارم دیکھے اور سیاسی حالات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ وہاں لوگ قومی ترقی کی رفتار سے مطمئن ہیں اور عام آدمی کی حالت بہتر ہو رہی ہے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ

۱۔ تعلیم الاسلام کالج میں فرسٹ ایئر (میڈیکل۔ نان میڈیکل۔ اور آرٹس) کا داخلہ ۲ ستمبر سے ۷ ستمبر تک ۵ یوم کے لئے جاری رہے گا اسکے بعد لیٹ فیس کے ساتھ بھی داخلہ کی گنجائش ہو گی

۲۔ تھرڈ ایئر میں داخلہ ۵ ستمبر سے شروع ہو گا جو دس دن تک بغیر لیٹ فیس جاری رہے گا۔ اور اس کے بعد لیٹ فیس کے ساتھ داخلہ کی گنجائش ہو گی۔

سائنس کے مضامین کے لئے کم از کم ۵۰ فی صد نمبر ہونے ضروری ہیں۔

مستحق طلباء کو فیس کی مراعات دی جاتی ہیں۔

داخلہ کے وقت پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹس اور فوٹو دو عدد پیش کرنے نیز والد یا سرپرست کا ہمراہ آنا لازمی ہے۔

(قاضی محمد اسلم ایم اے کینٹب (پرنسپل)

چکوال میں انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کا مشترکہ اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع جہلم کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی منظوری سے مورخہ ۲۷ اگست بروز اتوار مجالس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ کا مشترکہ تربیتی اجتماع بمقام چکوال منعقد ہو رہا ہے۔ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نمائندے اس اجتماع میں شمولیت فرمائیں گے۔ انصار اللہ کے اراکین سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

گم شدہ پین!

پارکر کا ایک پین جس کا رنگ سرخ ہے اور جس میں سرخ سیاہی بھری ہوئی تھی دار الرحمت وسطی سے دفتر الفضل میں آتے ہوئے باہر کی طرف کے راستے میں کہیں گر گیا ہے اگر کسی دوست کو ملا ہو تو ایڈیٹر الفضل کو پہنچا کر ممنون فرما دیں۔